ریزروبینک آف انڈیا
ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی2020-21/71 04دسمبر،2020

ڈی پی ایس ایس سی او. پی ڈی نمبر752/02.4.003/2020-21

چیئرمین/ مینیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکیٹو افسر
سبھی شیڈیولڈ کمرشیل بینکیں بشمول علاقائی، دیہی بینکیں ،شہری کوآپریٹو بینکیں
/ ریاستی کوآپریٹو بینکیں/ضلع سینٹرل کوآپریٹو بینکیں/ پیمنٹ بینکیں/ چھوٹی فائنس بینکیں/
قلاقائی بینکیں/ غیر بینک پری پیڈ پیمنٹ ،مقامی علاقائی بینکیں ،انسٹرومنٹ اشیو یئرس/ مجاز کارڈ پیمنٹ نیٹ ورک

محترم/ جناب

عدم رابطہ کارڈ ٹرانزیکشن موڈ-مجازیت کے اضافی عنصر میں رعایت کی ضرورت

برائے مہربانی ہمارے سرکلر ڈی پی ایس ایس سی .او. پی ڈی نمبر2163/02.14.003/2014-2015 مورخہ 14 مئی ، 2015 کا حوالہ دیکھیں جس کا اجراء ریزروبینک آف انڈیا(آر بی آئی) کے ذریعہ کیا گیا جس میں مجازیت کے اضافی عنصر (اے ایف اے)میں روپئے-/2000 تک عدم رابطہ کارڈ ٹرانزیکشن مدد میں رعایت پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) ٹرمینلس میں دی گئی تھی۔ بعد میں اس کی وضاحت کی گئی کہ مذکورہ حد سے زیادہ کا ٹرانزیکشن عدم رابطہ موڈ میں لیکن اے ایف اے کے ساتھ کیا جاسکے گا۔

2.اس کا بھی حوالہ آر بی آئی کے سرکلر ڈی پی ایس ایس سی او-پی ڈی نمبر1343/02-14.003-2019-20 مورخہ 15 جنوری، 2020 میں ہے کہ'' کارڈ ٹرانزیکشن کی سیکورٹی کو بڑھانے کیلئے'' یوزرس کو متبادل فراہم کرایا گیا ہے کہ وہ سوئچ آن/آف یا مختلف کارڈ عنصر کی حد بشمول عدم رابطہ ٹرانزیکشن منتخب کریں۔ ہدایات کا اطلاق اکتوبر1 ،2020 سے ہوگا۔ کارڈ ٹرانزیکشن کو اپنائیں تاکہ یوزرس کو زیادہ تحفظ حاصل ہو کارڈ فیچر اور اس کے مطابق ضرورت کی تکمیل اپنی ضرورت اور آرام کے مطابق پوری کریں۔

3.موجودہ کووڈ-19 کی وبا کے پیش نظر عدم رابطہ ٹرانزیکشن کے فوائد درج ہیں۔اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور ان کی بنیاد پر اسٹیک ہولڈر فیڈ بیک لے سکتے ہیں۔ اس کا اعلان ڈیولپمنٹ اور ریگولیٹری اور ریگولیٹری پالیسیوں سے متعلق بیان مورخہ 4 دسمبر،2020 میں کیا

جا چکا ہے۔ جس کے تحت فی ٹرانزیکشن کی حد برائے اے ایف اے میں عدم رابطہ کارڈ سے رعایت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق یوزرس کو تناسب تحفظ فراہم کرایا گیا ہے اور یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ فی ٹرانزیکشن حد روپئے -/5000 تک بڑھا دی جائے۔ دیگر مطلوب بشمول کارڈ ہولڈروں کے صوابدید پر ہے کہ وہ عدم رابطہ یا رابطہ موڈ ٹرانزیکشن کا استعمال کریں۔ ابھی تک یہ جاری ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔

4. ہدایت نامہ کا اجرا سیکشن 10 (2) جس میں سیکشن 18 کو شامل کر کے پڑھا جائے۔ پیمنٹ اور تصفیہ بندوبست ایکٹ 2007 (2007 کا ایکٹ 51) جس کا اطلاق 1 جنوری 2021 سے ہوگا۔

آپ کا مخلص

(پی وسو دیون)

چیف جنرل منیجر